میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 27 جمادی الاول 1438ھ | 24/02/2017 | نمبر: 012/1438

شام کے جابر کے ساتھ تنازعے میں "ذلت سے بہتر موت" کے نعرے گونجتے ہیں جو حمایتیوں کی جانب سے دیے جانے والے گندے پیسے کی بدبو کو ختم اور سچے مخلص کی مہک کو پھیلاتے ہیں

حمایتیوں کی جانب سے دیے جانے والے پیسے نے حوران میں جنگ کی آگ کو بجھا دیا اور جنوب میں زیادہ تر علاقے میں حکومت کے ساتھ لڑائی رک گئی یہاں تک کہ حوران، جس کو کہ انقلاب کا گہوارہ کہا جاتا تھا، نے انقلاب سے دستبرداری اختیار کرلی اور اپنے بھائیوں کی حمایت ترک کردی اور امریکی سیاسی حل کے لیے حکومت کے ساتھ مذاکرات اور مصالحت اس کا مقدر بن گئی۔۔۔۔

جنگ "ذلت سے بہتر موت" کا اعلان 12 فروری کو درعا میں کمرہ آپریشن البنیان المرصوص نے کیا اور اس اعلان نے گندے پیسے کے حامل حمایتیوں کی تدبیروں کو الٹا دیا اور مخلص جنگجو بڑی تعداد میں درعا میں داخل ہوئے اور اس جنگ میں شرکت کے لیے تیزی سے بڑھے جس کا بہت عرصے سے انتظار تھا۔ شام کے لوگ ایسی جنگ چاہتے تھے جس کا فیصلہ، اس کی تیاری وہ خود کریں اور صرف وہی اس کی پشت پناہی کریں اور ان پر کسی "حمائتی" یا ان کے پروردہ کا کوئی کنٹرول نہ ہو۔

تو صورتحال ایسی پیدا ہوئی جسے بہت سے لوگوں نے دیکھا کہ جنگجو اپنے لیڈروں کے خلاف کھڑے ہوگئے جن کے وہ حامی تھے اور انہوں نے حمایتیوں کی احکامات ماننے سے انکار کیا اور یہ ثابت ہوا کہ ملک کے لوگ فیصلہ ساز ہیں نا کہ بیرونی ریاستیں اور ان کے آلہ کار اور پیسے۔

جہاں تک ریاستوں کی صورتحال ہے تو ان کی اس جنگ سے نفرت اور عداوت تھی کہ انہوں نے اسے روکنے کی پوری کوشش کی جس کے نتیجے میں کئی مضبوط گروہ جنگ سے پہلے پیچھے ہٹ گئے اور پھر جنگ کو ناکام کرنے کے لیے انہیں مسلح ہونے سے روکنے کی بھی کوشش کی۔۔۔۔ اور اس جنگ کو روکنے کے لیے بھرپور دباؤ ڈالا۔ کئی لوگوں نے ان ریاستوں کے اعمال کا مشاہدہ کیا، اُس وقت اردن کی حکومت نے اس جنگ میں زخمی ہونے والوں کے لیے سرحد بند کردی، انہیں علاج کی سہولتیں فراہم کرنے سے انکار کیا اور انہیں زخمی حالت میں مرنے کے لیے چھوڑ دیا جبکہ اسی دوران اردن کی حکومت نے اپنی فضائیں مجرم حکومت اور روس کے لیے کھول دیں کہ وہ آزادانہ نقل حمل کرسکیں اور حوران میں ہمارے لوگوں کو نشانہ بنا سکیں۔۔۔۔ لیکن یہ سب کچھ مخلص لوگوں کے مسلسل لڑتے رہنے کے ارادے کو کمزور نہ کرسکا، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں کامیابی سے نوازا۔ لہٰذا المنشیۃ کا زیادہ تر علاقہ آزاد کرالیا گیا جو تصویراتی اہمیت کا حامل ہے اور جہاں حکومت اس کے بالکل بلقابل اور نشانے کی زد میں ہے، اس صورتحال نے حکومت کو پاگل کردیا اور اس نے اس علاقے پر تباہی وبربادی مسلط کرنے کے لیے حملے تیز کردیے۔

جہاں تک حمایتیوں کے گندے پیسے کا تعلق ہے تو مجاہدین نے اسے مسترد کردیا ہے چاہے وہ بہت زیادہ ہی کیوں نہ ہو اور اس کی جگہ انہوں نے عوام کے اچھے پاک پیسے پر انحصار کیا چاہے وہ تھوڑا ہی ہو۔ عوامی حمایت میں اضافہ ہوا اور لوگوں نے دل کھول کر اس جنگ کے لیے مال و دولت مجاہدین کے حوالے کی۔ اور اس بات کے باوجود کہ لوگوں کا یہ پیسہ قلیل ہے لیکن ریاستوں کی جانب سے دیے جانے والے ان لاکھوں ڈالرز سے کہیں زیادہ مبارک اور پاک ہے۔۔۔۔

شام کی سرزمین پر موجود عسکری گروہو: کتنے عرصے سے ہم آپ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ حمائتی ریاستیں حکومت کے خلاف آپ کی کامیابی نہیں چاہتیں، نہ ہی اس کو گرانا چاہتی ہیں اور نہ ہی اس کی جگہ اسلام کی بنیاد پر ریاست کا قیام چاہتی ہیں۔۔۔۔ اور یہ ریاستیں آپ کو جو حمائت فراہم کرتی ہیں اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ اپنے لوگوں کو لے کر ان کے ساتھ چلیں اور انہیں اس قابل کردیں کہ اس قدر زبردست قربانیاں دینے کے بعد بھی وہ ایک بار پھر مذاکرات کے ذریعے امریکی سیاسی حل کو نافذ اور ایک مجرم حکومت تشکیل دینے میں کامیاب ہو جائیں۔۔۔ لہٰذا ان کی حمائت سے کنارہ کشی اختیار کرلیں اور ان سے منہ موڑ لیں۔ آپ اور آپ کی عوامی حمائت کے درمیان جو تعلق موجود ہے اس کی اصلاح کریں اور ایک واحد سیاسی منصوبے کی پیروی کریں جو آپ کو ایک باخبر اور علم والی سیاسی قیادت کے پیچھے متحد کردے، جو اس حکومت کو گرانے اور اس کی جگہ اسلام کی ریاست قائم کرنے میں آپ کی قیادت کرے۔ اور اگر آپ ان ریاستوں کی چالاکی سے خوفزدہ ہیں تو آپ کے سامنے درعا کی مثال موجود ہے جسے حمایتیوں کی سازشیں ناکام نہ بنا سکیں۔

اے سرزمین شام کے مخلص جنگجوو: آپ یہ سمجھتے تھے کہ آپ حمایتیوں کے احکامات کی خلاف ورزی نہیں کرسکتے، آپ یہ سمجھتے تھے کہ ان کے بغیر آپ محاذِ جنگ کھولنے کی طاقت نہیں رکھتے اور اب آپ نے خود دیکھ لیا اور درعا کی جنگ نے آپ کے تصورات کو غلط ثابت کردیا۔۔۔ جب سے آپ نے جہاد شروع کیا ہم نے آپ کو

قیمتی نصیحتوں سے نوازا۔۔ اور اب ایک بار پھر آپ کے لیے دہرا رہے ہیں۔۔۔ اُن کے ہاتھوں میں ہاتھ دو جو آپ جیسے ہیں، اور اُن کو عسکری قیادت دو جو آپ میں سے اس کے قابل ہیں، اور اپنی عوامی حمائت پر صابر و شاکر رہیں، اور ریاستوں سے ہر قسم کا تعلق توڑ لیں، اور حزب التحریر کے سیاسی منصوبے کے لیے اس کی قیادت کے پیچھے چلیں جو اللہ کے حکم سے آپ کو ریاستوں کے دھوکے اور آپ کے خلاف اُن کی سازشوں سے آپ کو باخبر رکھے گی، اور آپ کو اس ہدف تک لے جائے گی جس کے لیے آپ باہر آئے ہیں یعنی حکومت کو گرانا اور اس کے کھنڈرات پر اسلام کے نظام کا قیام۔

اے شام کے لوگو: آپ ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی استقامت سے اس تمام عرصے کے دوران شاطر ریاستوں کی سازشوں کو ناکام بنایا، اور آپ ہی گروہوں اور جنگجوؤں کے حمائتی ہیں جو آپ ہی کے بیٹوں میں سے ہیں۔ آپ نے ہی ان میں موجود ٹیڑھے پن کو درست کرنا اور انہیں حق کی راہ پر چلنے پر مجبور کرنا ہے، اور آپ ہی وہ حمائت ہیں جو اسلام نے جہاد کے لیے بتائی ہے۔ لہٰذا اپنے بیٹوں کو حمائتی ریاستوں کے ہاتھوں استعمال ہونے سے روکیں جو انہیں تباہی کے راستے پر لے جائیں گی، انہیں ایک دوسرے سے لڑائیں گی، انہیں کمزور کریں گی اور حکومت کو اس بات کا موقع فراہم کریں گی کہ وہ انہیں الگ الگ کر دے۔ لہٰذا اپنے بیٹوں، مخلص جنگجوؤں کے قریب ہو جاؤ، اور ان کے تحفظ کے لیے ان کے گرد اکٹھے ہو جاؤ، ان کی حمایت و پشت پناہی کرو اور ان کا خیال رکھو، اور ان کے ساتھ حزب التحریر کے منصوبے پر اس کی سیاسی قیادت کے پیچھے چلو تاکہ حکومت کو گرانے اور اسلام کی حکمرانی کا تمہارا ہدف حاصل ہو۔

(وَاللهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ)

"اللہ اپنے ارادے پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ بے علم ہوتے ہیں" (یوسف: 21)

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس